Newspaper Cuttings from "Pakistan" Dated April 9, 2010

نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام کیلئے گلوبل فنڈز کی بحالی اہم کامیابی ہے

پروگرام کیلئے 45 ملین اور 9 ملین روپے کے 2 پروگرام منظور ہو چکے ہیں، ڈاکٹر حسن عباس

اسلام آباد (ضیاء الرحمن/سٹاف رپورٹر) کنٹری منیجر نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام ڈاکٹر حسن عباس نے کہا ہے کہ 7 سال کے بعد گلوبل فنڈز کی بحالی اہم کامیابی ہے ورلڈ بینک کا قرضہ 85 فیصد سے ہو کر 15 فیصد پر آ گیا ہے نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام این جی اوز کو رجسٹر کر کے فنڈز جاری نہیں کرتا پروگرام کا سیکنڈ فیز جنوری سے شروع ہونا ہماری کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے پی سی ون میں حکومت کی فنڈنگ 20 فیصد ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز روزنامہ پاکستان کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کیا ڈاکٹر حسن عباس نے انٹرویو دیتے ہوئے مزید کہا کہ کچھ لوگ افواہیں پھیلا رہے ہیں کہ نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام تنزلی کا شکار ہے اگر ایسا ہوتا تو 7 سال بعد گلوبل فنڈز بحال نہ ہوتے اور گلوبل فنڈز کیلئے ہمارے 43 ملین روپے اور 9 ملین روپے کے دو پروپوزل منظور نہ ہوتے گلوبل فنڈز بحال ہونے سے مخالفین کے منہ بند ہو گئے ہیں ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر حسن نے کہا کہ اگر نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام کی کارکردگی زیرو ہے تو پروگرام کا سیکنڈ فیز کیوں شروع ہوا اور ورلڈ بینک کا سافٹ لون 85 فیصد سے کم ہو کر 15 فیصد پر کیسے آ گیا ہے کیا یہ اعداد و شمار ظاہر نہیں کرتے کہ ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہو رہے ہیں اور ہماری کارکردگی میں پرزور اضافہ ہو رہا ہے آج سے پہلے ہم ورلڈ بینک سے 85 فیصد قرضہ اور 15 فیصد حکومتی مدد لیتے تھے لیکن آج ورلڈ بینک سے صرف 10 فیصد قرضہ وہ بھی آسان شرائط پر حاصل کر رہے ہیں اس وقت نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام کیلئے برطانیہ سے 70 فیصد گرانٹ حاصل کر رہے ہیں 10 فیصد ورلڈ بینک سے سافٹ لون جبکہ باقی 15 فیصد مالی معاونت حکومت سے حاصل کر رہے ہیں ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر حسن عباس نے کہا کہ ہم عوامی آگاہی کیلئے این جی اوز کو رجسٹرڈ نہیں کرتے اور این جی اوز کی بھاری تعداد کے رجسٹرڈ کرنے کی خبر پروپیگنڈہ ہے ہاں یہ بات درست ہے کہ کسی ایک آدھ پراجیکٹ کیلئے کسی این جی اوز کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں لیکن اسکے لئے باقاعدہ ٹینڈر ہوتا ہے اور اوپن بولی کے ذریعے این جی اوز کو رجسٹرڈ کیا جاتا ہے ایک اور سوال کے جواب میں نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام کے کنٹری منیجر ڈاکٹر حسن عباس نے کہا کہ نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام کے سیکنڈ فیز کے شروع ہونے کے بعد پی سی ون تیار کر کے منظوری کیلئے حکومت کو بھجوا دیا ہے جس میں حکومت کی مالی معاونت پی سی ون کیلئے 20 فیصد رکھی گئی ہے انہوں نے مزید کہا کہ پچھلے پانچ سالہ ایڈز کنٹرول پروگرام کے مطابق ہدف حاصل کر لیے گئے تھے یہی وجہ ہے کہ اگلے 5 سال کیلئے اس پروگرام کو توسیع دی گئی اگر یہ پروگرام تنزلی کا شکار ہوتا تو حکومت اس پروگرام کو بند کر دیتی۔